DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 838

DATED 25-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 25.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں ایمرجنسی نہیں پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	دورافتادہ علاقوں میں بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا جارہا ہے، راحیلہ درانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	افغانستان غلط فہمی سے نکلے اچھے ہمسائے کی طرح رہے، نیر ضیاء لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	نجی شعبے کی شمولیت سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ممکن ہے، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	ملازمتوں کی تقسیم میں انصاف وتوازن مدنظر رکھا جائے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ووٹرز ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس صوبائی الیکشن کمشنر کا عوامی شمولیت موثر بنانے پر زور۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں پولیسنگ کا نظام جدید خطوط پر استوار کرنے نفری کی کمی دور کرنے کا منصوبہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	امن وامان اور عوامی تحفظ کے پیش نظر بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ پولیس اہلکاروں کے یونیفارم میں ٹک ٹاک بنانے پر پابندی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	وزیراعلیٰ بگٹی صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے شب وروز کوشاں ہیں، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	اسلام آباد ہائی کورٹ بلوچستان کے 70 لاپتہ افراد بازیاب کرائے، جسٹس ارباب طاہر۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر پورٹ کی غیر فعالیت کا تاثر بے بنیاد وحقائق کے منافی ہے، نورالحق بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں پہلی بار دہشت گردی میں ملوث 40 مشتبہ افراد کے کیس فیس لیس عدالتوں میں ٹرائل کے لیے پیش۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ دو اضلاع ایسٹ و ویسٹ میں تقسیم نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	کوئی افسر یا اہلکار سوشل میڈیا کو انٹرویو نہیں دے گا، ڈی آئی جی کوئٹہ کا اعلامیہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	کوئٹہ سیکیورٹی خدشات پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح ملتوی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	کوئٹہ اسمارٹ لاک ڈاؤن کاروباری مراکز کے نئے اوقات مقرر۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	کمشنر کوئٹہ کا بلوچستان یونیورسٹی کی آئی ٹی لیب کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	بین الصوبائی رابطہ اجلاس میں مشترکہ کمیٹی بنانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	27 ستمبر کا احتجاج اہمیت کا حامل ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	،وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
24	حکومت لاپتہ افراد کے مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

امن وامان:

حب اندھے قتل کیس کا سراغ لگالیا گیا، پانچ ملزمان گرفتار، نوشکی احمد وال سے اغوا ہونے والے ایس ایچ او بحفاظت گھر پہنچ گیا، ڈیرا مراد جمالی مختلف واقعات میں بچے سمیت دوافراد ہلاک، تربت مختلف علاقوں میں فائرنگ دوریڑی بانوں سمیت چارافراد جاں بحق، ڈھاڈر بائی پاس پر ڈاکوں کی فائرنگ سے خاتون جاں بحق، بلوچستان بھر میں فائرنگ وحادثات کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک، مستونگ ہلاک دہشت گردوں میں افغان باشندے بھی شامل۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ کے علاقے کوتوال میں پینے کا پانی ناپید علاقہ مکین بوند کو ترس گئے، میرا بھائی عبیداللہ ایک ماہ سے گھر سے نہیں آیا محمد بخش، کوہلو بلوچستان میں جان بچانے والی ادوایات کی قلت مریض پریشان، چار ماہ قبل بھائی گھر سے نکلا تا حال واپس نہیں آیا غلام محمد، عوامی مشکلات میں کمی کے لیے اقدامات کیے جائیں، منان سلائی۔

مورخہ 25.09.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد ٹریفک مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوگا!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو کہ بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل صوبہ ہے میں ٹریفک کا گھمبیر مسئلہ ایک عرصے سے درپیش ہے جیسے گو کہ اب موجودہ حکومت حل کرنے کے لیے کوششیں کر رہی ہے ان میں سڑکوں کو دورویہ کرنا، اور . ہیڈ برج اور دیگر منصوبوں پر کام ہورہا ہے۔ ان میں سے کچھ کام مکمل ہوا ہے اور کچھ اب بھی نامکمل ہے۔ گذشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تمام شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد ٹریفک کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوگا۔ کوئٹہ شہر میں شاہراہوں کو دورویہ کرنے سے ٹریفک کا مسئلہ کافی حد تک حل ہونے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ مختلف شاہراہیں جو عوام زیادہ استعمال کرتے ہیں کو دورویہ کردیا اور ساتھ ہی ایسی سڑکیں بھی تعمیر کی گئی ہیں جن کی عوام کو امید بھی نہیں تھی کہ ان پر ٹریفک رواں دواں ہوگی۔ صوبائی حکومت عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر قسم کی کوششوں کو بروئے کار لا رہی ہے کیونکہ عوام ہمارا اصل سرمایہ ہے۔ جب تک عوام خوش نہ ہو ہم ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو ماضی میں بہت کم آبادی کے لیے بنایا گیا لیکن بعد میں آبادی بڑھنے سے دیگر مسائل کے ساتھ ٹریفک اور پانی کا مسئلہ گھمبیر ہوگیا۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے دیرینہ مسائل حکومتی سطح پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "" Schooling crisis کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 SEP 2026

Page No. 1

ذمہ دار اور آزاد صحافت حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ مضبوط بناتی ہے، گورنر

صحافیوں کے مسائل اور پیشہ ورانہ ضروریات کو ہمیشہ اہمیت دی، میڈیا پرسنز اور عوام کیلئے گورنر ہاؤس کے دروازے کھلے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں جبکہ ایک مضبوط اور ذمہ دار میڈیا معاشرے میں شہریوں کو ان کے حقوق و فرائض کا احساس دلانے میں اہم کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہم ہمیشہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سے وابستہ میڈیا پرسنز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور کئی دہائیوں سے صحافی برادری کے ساتھ انتہائی خوشگوار تعلقات رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے وفد سے ملاقات میں کیا۔ جعفر مندوخیل نے کہا کہ میڈیا ریاست کا ایک نہایت اہم ستون ہے اور پروفیشنل صحافی اپنے پیشہ ورانہ معیار اور وقار کو برقرار رکھنے کیلئے کافی محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں، گورنر بلوچستان

ذمہ دار صحافت عوامی مسائل اجاگر کرنے، اداروں کو جوابدہ بنانے اور عوام و حکومت کے درمیان رابطے کو مضبوط بناتی ہے

صحافیوں کے مسائل اور پیشہ ورانہ ضروریات کو ہمیشہ اہمیت دی، ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائیگا، جعفر مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں جبکہ ایک مضبوط اور ذمہ دار میڈیا معاشرے میں شہریوں کو ان کے حقوق و فرائض کا احساس دلانے میں اہم کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہم ہمیشہ پرنٹ......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل سے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کیسکو بلوچستان انجینئر مرزا اعزاز بیگ ملاقات کررہے ہیں

، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سے وابستہ میڈیا پرسنز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور کئی دہائیوں سے صحافی برادری کے ساتھ انتہائی خوشگوار تعلقات رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) بلوچستان کے صدر محمد حنیف جمالی کی قیادت میں پی جے اے کے عہدیداران پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے محمد شاہد شمسی، ہما بلوچ، سمیرہ راجپوت، مہوش، فردوس، فریا بتول، نورین، دنیا، جہانزیب، اکرم، ارون کمار، محمد شہزاد، فیروز جمالی، محمد ظفر جمالی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ میڈیا ریاست کا ایک نہایت اہم ستون ہے اور پروفیشنل صحافی اپنے پیشہ ورانہ معیار اور وقار کو برقرار رکھنے کیلئے کافی محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعۃ المبارک 12 ربیع الثانی 1448ھ 25 ستمبر 2026ء | نمبر 262

بلوچستان میں ایمرجنسی نہیں، پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، جس سے انہیں کچھ حاصل ہوگا اور نہ صوبے کے مستقبل کو فائدہ پہنچے

غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، 21ویں نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔

ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا صدر منتخب ہونے پر وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25واں صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونا ان پر عوام اور منتخب نمائندوں کے اعتماد کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 55 | عدد 12 ربیع الثانی 1448ھ 25 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 74

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی

بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں

سرفراز بگٹی

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

غیر متوازن ترقی و پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت مختلف ممالک میں ہے، تاہم ترقی کیلئے بندوق نہیں اٹھائی جاتی

صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائیگا، حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، جوابدہی اور نوجوانوں کیلئے مواقع کو یقینی بنایا جاسکے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کررہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

حصہ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جارہا ہے۔ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی میچنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرامز کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا، تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلاامتیاز ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کو فعال کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، شفافیت، جوابدہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔ بعد ازاں ورکشاپ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سمیت ملک سے آئے ہوئے شرکاء کے سوالات کے جواب دیے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے لیپ ٹاپ بھی دیے، ڈھائی گھنٹے سے زائد وقت پر محیط اس سوال و جواب کے سیشن میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے تاریخی حقائق، صوبے کی موجودہ صورتحال، حکومتی اقدامات، گورننس سمیت مختلف موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان میں شریک ایک طالبہ کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ڈاکٹر نجیب نقی کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو بھی مبارکباد دیتے......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونا ان پر عوام اور منتخب نمائندوں کے اعتماد کا مظہر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 281 | جمعۃ المبارک 12 ربیع الثانی 25 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

پسماندگی کو بلوچستان میں بدامنی کی وجہ قرار دینا درست نہیں: وزیراعلیٰ

پاکستان توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی

ترقی کیلئے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی ناحق لوگوں کو مارا جاتا ہے، صوبے میں چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی پسند سوچ کو فروغ دے رہے ہیں

نوجوان حقائق کو سمجھتے ہوئے منفی پروپیگنڈوں سے دور اور تعلیم اور روشن مستقبل پر توجہ دیں، نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

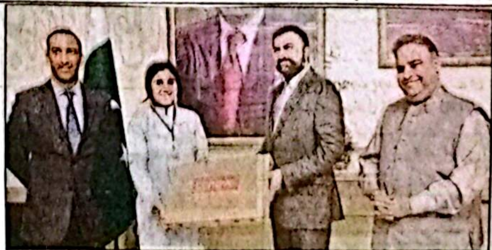

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان میں شریک ایک طالبہ کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم

(باقی صفحہ 5 نمبر 17)

پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بدامنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹ کریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپیکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپیکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرام کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا، تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلاامتیاز ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کیلئے اداروں کو فعال کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، شفافیت، جوابدہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | جمعہ 25 ستمبر 2026ء بمطابق 12 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 262

بلوچستان میں انسرجنسی نہیں

چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں، وزیراعلیٰ

ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی، بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے

غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، میر سرفراز بگٹی کا کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے، کوئی حقدار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت فروخت ہونے کی [illegible] کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر [illegible] فیصد عمل درآمد ہوا ہے۔ اینٹی کرپشن [illegible] کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرام کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلاامتیاز ہو۔ انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کو فعال کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، شفافیت، گڈ گورننس اور نوجوانوں کے مواقع کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کی ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد کشمیر کا صدر بننے پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونا ان پر عوام اور منتخب نمائندوں کے اعتماد کا مظہر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 25 ستمبر 2026ء بمطابق 12 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-260

بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں

سرفراز بگٹی

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا، خلیج کو کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے

پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے، میرٹوکریسی کو فروغ دے کر نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے

بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں، نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، پرنسپل (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرامز کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا، تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلاامتیاز ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کو فعال کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، شفافیت، جوابدہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔ بعد ازاں ورکشاپ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سمیت ملک سے آئے ہوئے شرکاء کے سوالات کے جواب دیئے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے لیپ ٹاپ بھی دیئے، ڈھائی گھنٹے سے زائد وقت پر محیط اس سوال و جواب کے سیشن میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے تاریخی حقائق، صوبے کی موجودہ صورتحال، حکومتی اقدامات، گورننس سمیت مختلف موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔

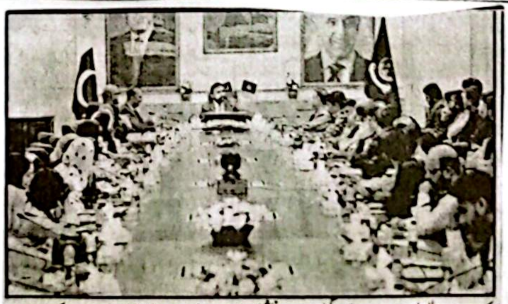

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIR... GENER... RELATION...
نظامت اعلیٰ تعلق...
حکومت بلو...
Bullet No. 1
Page No. 7

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال | رجسٹرڈ نمبر ... | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعہ 25 ستمبر 2026ء، 12 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 263

صوبے میں انسرجنسی نہیں

پاکستان توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا

غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے

کوئٹہ، 24 ستمبر۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرام کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا، تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلاامتیاز ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کو فعال کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، شفافیت، جوابدہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔ بعد ازاں ورکشاپ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سمیت ملک سے آئے ہوئے شرکاء کے سوالات کے جواب دیے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے لیپ ٹاپ بھی دیے، ڈھائی گھنٹے سے زائد وقت پر محیط اس سوال و جواب کے سیشن میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے تاریخی حقائق، صوبے کی موجودہ صورتحال، حکومتی اقدامات، گورننس سمیت مختلف موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔

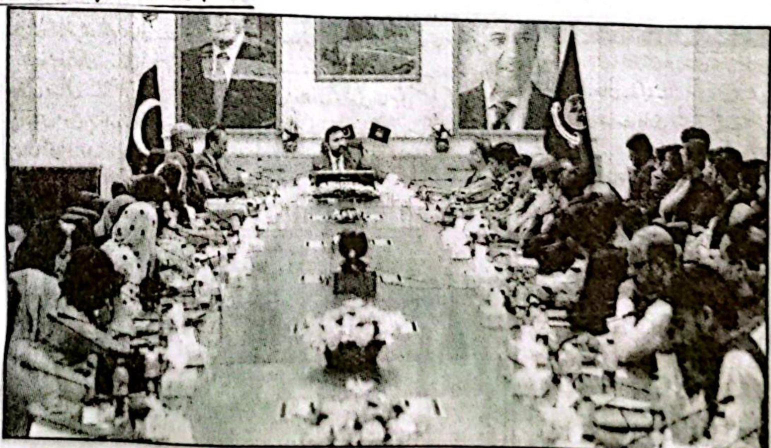

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 FaX:2839867 | جمعہ 25 ستمبر 2026ء | 12 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | شمارہ 211

بلوچستان میں انسرجنسی نہیں چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی چاہتے ہیں

سرفراز بگٹی

ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں، توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی، بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے

بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے، ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرام کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا، تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلا امتیاز ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں۔

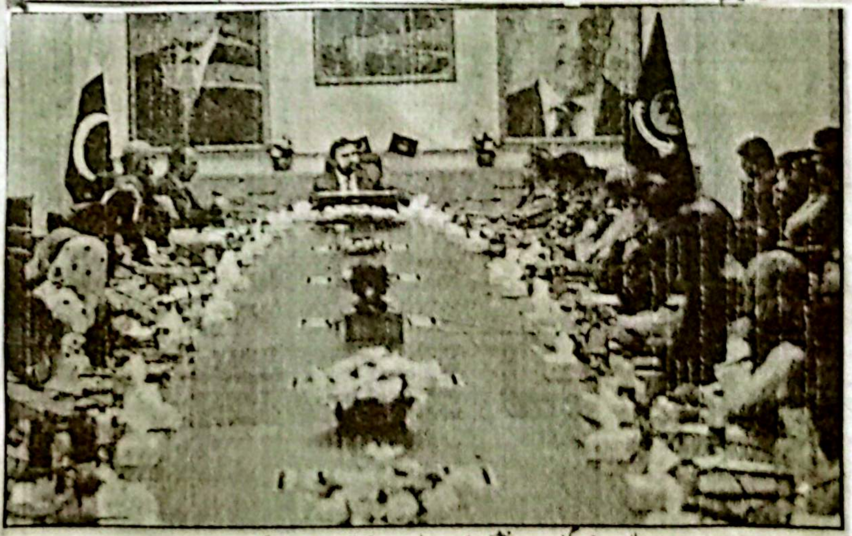

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعۃ المبارک 25 ستمبر 2026ء، 12 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 25

بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

اس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے

بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات وسیاسی

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

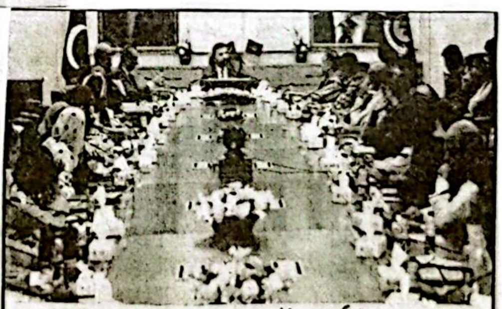

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹ کریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ملازمتوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا اور ملازمت صرف میرٹ پر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر سو فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو فعال کر دیا گیا ہے جبکہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم بھی پوری طرح متحرک ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے ترقیاتی پروگرام کے معائنے کا آغاز ان کے اپنے حلقے سے کیا، تاکہ واضح پیغام دیا جا سکے کہ احتساب کا عمل بلا امتیاز ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی جاری ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں آ رہی ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کو فعال کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اور اس کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں میرٹ، شفافیت، جوابدہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔ بعد ازاں ورکشاپ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سمیت ملک سے آئے ہوئے شرکاء کے سوالات کے جواب دیئے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے لیپ ٹاپ بھی دیئے، ڈھائی گھنٹے سے زائد وقت پر محیط اس سوال و جواب کے سیشن میں میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے تاریخی حقائق، صوبے کی موجودہ صورتحال، حکومتی اقدامات، گورننس سمیت مختلف موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 جمعہ 25 ستمبر 2026ء 12 ربیع الثانی 1447ھ شمارہ 169

سرفراز بگٹی

چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں

بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بقیہ 5 صفحہ 6 پر

میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا کینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔

DIRECTORATE
CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochist
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1587 QUETTA Friday September 25, 2026 / Rabi'

Bugti reaffirms governance reforms, rejects insurgency narrative

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has underlined that the foundations of good governance have been firmly laid in the province, with a system built on merit, transparency, accountability, and opportunities for youth.

Addressing participants of the 21st National Workshop Balochistan in Quetta, Bugti categorically rejected the notion of insurgency in the province, stating that only a handful of elements are attempting to promote separatist narratives based on identity. "Conspiracies to divide Pakistan like pieces of cake will never succeed," he declared.

Sarfraz Bugti cautioned that Baloch youth are being misled into a futile conflict that offers no benefit to their future or the province. He dismissed claims that uneven development or backwardness is the root cause of unrest, noting that such disparities exist globally but do not justify violence. He urged young people to distinguish between perception and reality and acquaint themselves with the true history of their province.

The Chief Minister accused anti-Pakistan elements abroad of spreading organized propaganda to misguide youth, stressing that they should instead focus on education, progress, and building a brighter future rather than joining state-opposed campaigns.

Highlighting governance reforms, Bugti said the provincial government is actively listening to youth at all levels to bridge the gap between them and the state. He emphasized meritocracy as the only way to ensure justice, pointing to the introduction of an AI-based testing system designed to guarantee transparency in recruitment. "No deserving candidate will be deprived of their right, and jobs will be awarded strictly on merit," he asserted.

Sarfraz Bugti further revealed that in the past two years, the Public Sector Development Program has achieved 100 percent progress. The Anti-Corruption Department has been revitalized, while the Chief Minister's Inspection Team has begun monitoring development projects, starting from Bugti's own constituency to send a clear message that accountability will be impartial.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 SEP 2026 Page No. 12

دور افتادہ علاقوں میں بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا جارہا ہے، راحیلہ درانی

نصاب میں جدت کیلئے تعلیم میں ضروری تبدیلیاں لائی جارہی ہیں، صوبائی وزیر تعلیم

ماہجی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) خواتین ونگ بلوچستان کی صدر اور صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید درانی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) نصیرآباد ڈویژن کے جنرل سیکریٹری میاں محمد حسین گولہ نے ان کے دفتر سیکریٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کوئٹہ ڈویژن کے سینئر نائب صدر ارباب اقبال کاسی اور مکران ڈویژن کے رہنما قدیر بلوچ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے بلوچستان میں شعبہ تعلیم کی بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے طویل و دور افتادہ علاقوں میں طویل عرصے سے بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا جارہا ہے، جبکہ گھوسٹ اساتذہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں محکمہ تعلیم سے فارغ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں اسکولوں کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، نصاب تعلیم میں ضروری تبدیلیاں لائی جارہی ہیں تاکہ طلباء کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کی حوصلہ افزائی اور ان کے تعلیمی سفر کو آسان بنانے کے لیے اسکالرشپس فراہم کی جارہی ہیں جبکہ مستحق اور قابل طلباء میں لیپ ٹاپ بھی تقسیم کیے جارہے ہیں۔

افغانستان غلط فہمی سے نکلے، اچھے ہمسائے کی طرح رہے، میر ضیا لانگو

سوویت یونین کو شکست اکیلے افغانوں نے نہیں، ان کیساتھ دیگر قومیں شامل تھیں، امریکہ بھی طالبان کیساتھ باہمی رضامندی سے گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور اسلام کی دولت سے مالا مال ملک ہے، پاکستان ہمیشہ اپنی خودمختاری اور دفاع کے لیے تیار رہتا ہے افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصلی حقائق پر آئے جنگ، دیگر ممالک کے مفادات اور ہندوستان کے پیسوں کی بجائے ایک اچھے ہمسائے کی طرح پاکستان کے ساتھ رہے انہوں نے کہا کہ افغانستان ہمارا برادر ہمسایہ ملک ہے، افغانستان ایک غلط فہمی میں ہے کہ اس نے سوویت یونین کو شکست دی، وہ سوویت یونین بھی افغانستان نے اکیلے شکست کی وجہ نہیں تھی، اس میں بہت سی قومیں شامل تھیں انہوں نے کہا کہ اسی طرح امریکہ بھی شکست کی وجہ سے نہیں بلکہ افغان طالبان کے ساتھ باہمی رضامندی سے افغانستان چھوڑ کر چلا گیا ہے، افغانستان اب اس غلط فہمی میں ہے کہ وہ بڑی طاقت بن چکا ہے اور انڈیا، ہندوستان کے پیسوں کے زور اور اسرائیل کے پیسوں کے زور پر پاکستان سے لڑنا چاہتا ہے۔

رائز پروگرام بلوچستان کی سماجی ومعاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریگا، راحیلہ درانی

وزیر تعلیم کا بیوٹیشن اور کاسمیٹولوجی کی تربیت حاصل کرنے والی خواتین کی تقسیم اسناد کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ رائز پروگرام بلوچستان کی دیرپا سماجی ومعاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ بات انہوں نے پنجگور، گوادر اور پنجگور سے تعلق رکھنے والی انسٹی ٹیوٹ آف رورل مینجمنٹ اسلام آباد میں بیوٹیشن اور کاسمیٹولوجی کی تربیت کامیابی سے مکمل کرنے والی 72 خواتین میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کیا۔ مہمان خصوصی راحیلہ حمید درانی نے نوجوان خواتین کی پیشہ ورانہ مہارتیں حاصل کرنے کے عزم اور محنت کو سراہا اور وزیراعلیٰ بلوچستان کو اس اہم پروگرام کے آغاز پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام بلوچستان کی دیرپا سماجی ومعاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

نجی شعبے کی شمولیت سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ممکن ہے، ظہور بلیدی

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، ترقیاتی منصوبوں پر بلال کاکڑ کی ظہور بلیدی سے ملاقات

صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی تشکیل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور بلیدی سے چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری کے فروغ، معاشی سرگرمیوں میں اضافے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی تشکیل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات، دستیاب وسائل کو معاشی ترقی کے لیے بروئے کار لانے اور ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شمولیت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور سرمایہ کاری کے عمل کو مزید موثر اور آسان بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے موثر منصوبہ بندی، وسائل کا بہتر استعمال اور سرمایہ کاری کا فروغ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں موجود قدرتی ومعاشی وسائل کو ترقی کے عمل سے منسلک کرکے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں اور معاشی سرگرمیوں کو وسعت دی جاسکتی ہے۔ چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکڑ نے صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے امکانات سے متعلق امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں صوبے کے ترقیاتی ومعاشی معاملات اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی گفتگو ہوئی۔

INTEKHAB QUETTA

مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، صادق عمرانی

عوام کی خوشحالی کیلئے یکساں بنیادوں پر وسائل خرچ کررہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (انتخاب نیوز) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا فوری حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوامی نوعیت کے مسائل کے حل میں غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں نصیرآباد سے تعلق رکھنے والے عمائدین، معززین اور مختلف طبقہ ہائے فکر کے نمائندہ وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفود نے صوبائی وزیر کو اپنے علاقوں کو درپیش مختلف مسائل اور عوامی مشکلات سے آگاہ کیا،

بقیہ نمبر A صفحہ 5 پر

جس پر میر صادق عمرانی نے مسائل سننے کے بعد متعلقہ محکموں سے متعلق متعدد درخواستوں پر موقع پر ہی احکامات جاری کرتے ہوئے فوری عملدرآمد کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت اور ان کے جائز مسائل کا حل عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے، نصیرآباد سمیت صوبے کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ میر صادق عمرانی نے کہا کہ آبپاشی کے شعبے کی بہتری، زرعی اراضی کو پانی کی فراہمی اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے موثر اقدامات کیے جارہے ہیں، کیونکہ زراعت صوبے کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا بنیادی منشور عوام کی خدمت، جمہوری اقدار کا فروغ اور عام آدمی کے مسائل کا حل ہے۔ صوبائی وزیر نے وفود کو یقین دلایا کہ جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا اور متعلقہ اداروں کو ضروری ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

Century Express Quetta

ملازمتوں کی تقسیم میں انصاف وتوازن مدنظر رکھا جائے، شعیب نوشیروانی

چیئرمین ریڈسٹریبیوشن آف پوسٹس کمیٹی کی زیر صدارت اجلاس، پالیسی کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین ریڈسٹریبیوشن آف پوسٹس کمیٹی صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری قانون پرویز نوشیروانی، اسپیشل سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی حبیب الرحمٰن کاکڑ اور محکمہ خزانہ کے ٹیکنیکل نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں سال 1991 میں وضع کی گئی آسامیوں کی تقسیم کی پالیسی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام کے بعد موجودہ انتظامی ڈھانچے اور آسامیوں (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

کی تقسیم کے حوالے سے صوبائی وزیر خزانہ کو بریفنگ دی گئی۔ نئے قائم ہونے والے ڈویژنز اور اضلاع کو مدنظر رکھتے ہوئے 1991 کی آسامیوں کی تقسیم کی پالیسی پر نظرثانی اور ضرورت کے مطابق اس میں ضروری ترامیم کرنے پر غور کیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ آسامیوں کی تقسیم میں شفافیت، میرٹ اور آبادی کے تناسب کو مدنظر رکھ کر بنیادی پالیسی وضع ہونی چاہیے حکومت کی روز اول سے کوشش ہے کہ تمام ڈویژنز اور اضلاع کو ان کی ضروریات اور آبادی کے تناسب کے مطابق مناسب مواقع فراہم کیے جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 13

بلوچستان ووٹرز ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس، صوبائی الیکشن کمشنر کا عوامی شمولیت موثر بنانے پر زور

شرکاء نے انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ عوامی شمولیت یقینی بنانے کے لیے جامع سفارشات پیش کیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کمیٹی کے کردار، فرائض اور انتخابی عمل میں عوامی شمولیت کو موثر بنانے کی اہمیت پر زور دیا انہوں نے صوبائی الیکشن کمشنر آفس میں بلوچستان صوبائی ووٹرز ایجوکیشن کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کیا اس موقع پر جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر ایڈمنسٹریشن سید ندیم حیدر، جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر الیکشنز عبداللہ اور دیگر متعلقہ اداروں، بشمول نادرا، لوکل گورنمنٹ، میڈیا اور سول سوسائٹی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے افتتاحی کلمات میں صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے کمیٹی کے کردار، فرائض اور انتخابی عمل میں عوامی شمولیت کو موثر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکاء نے انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ عوامی شمولیت یقینی بنانے کے لیے جامع سفارشات پیش کیں۔ اس موقع پر خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے محروم طبقات کی موثر شمولیت، خواتین کے شناختی کارڈز کے اجراء اور ووٹر رجسٹریشن کے عمل کو مزید موثر بنانے سمیت مختلف امور پر بھی تجاویز پیش کی گئیں۔ صوبائی الیکشن کمشنر شرکاء کی تجاویز کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ موصول سفارشات کی روشنی میں ووٹر آگاہی اور انتخابی شمولیت کے فروغ کے لیے مزید موثر اقدامات کیے جائیں گے۔

بلوچستان میں پولیسنگ کا نظام جدید خطوط پر استوار کرنے، نفری کی کمی دور کرنے کا منصوبہ

پہلے مرحلے میں 7 اضلاع میں 2205 نوجوانوں کو میرٹ، شفافیت اور مروجہ قواعد وضوابط کے تحت بھرتی کرلیا گیا

بھرتی ہونیوالے نوجوانوں کی انٹیلیجنس کلیرنس کرائی گئی، پولیس کی استعداد کار بڑھانے کیلئے 865 نئی موٹر سائیکلیں فراہم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس نے پولیسنگ کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، نفری کی کمی دور کرنے اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے پہلے مرحلے میں صوبے کے 7 اضلاع میں 2205 نوجوانوں کو میرٹ، شفافیت اور مروجہ قواعد وضوابط کے تحت بھرتی کرلیا گیا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں مزید 8 اضلاع میں 1250 افراد کو بھرتی کیا جائے گا۔ پولیس ذرائع کے مطابق بلوچستان میں پی ایس پی پولیس کیڈر افسران کی کمی کے باعث اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو مراسلہ ارسال کیا گیا ہے جس میں وفاق سے فرض شناس اور باصلاحیت افسران کی صوبے میں تعیناتی کی درخواست کی گئی ہے تاکہ ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے امن وامان کی بہتری کے ساتھ پولیسنگ کے نظام کو مزید مربوط، موثر اور عوام دوست بنایا جاسکے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان پولیس میں بھرتیوں کیلئے ڈی آئی جی رینک کے افسر کی سربراہی میں چار رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جو میرٹ، شفافیت اور تمام مروجہ قواعد وضوابط کے مطابق بھرتی کا مکمل عمل کر رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں صوبے کے 7 اضلاع سے مجموعی طور پر 9 ہزار 398 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے 5 ہزار 679 امیدواروں نے مختلف ٹیسٹوں میں حصہ لیا۔ امیدواروں میں 69 خواتین اور اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے 8 افراد بھی شامل تھے، جبکہ خضدار کی بھرتیوں میں 63 خواتین منتخب ہوئی تھیں۔ پولیس میں بھرتی ہونے والے نوجوانوں کی متعلقہ ایجنسیوں اور اداروں سے کلیرنس بھی کرائی گئی ہے۔ بھرتی کے عمل کیلئے پانچ سالہ ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا گیا اور ملک بھر میں رائج طریقہ کار اور متعین قواعد کے تحت بھرتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ نئے شامل ہونے والے اہلکاروں کو جدید تقاضوں کے مطابق اے ٹی ایف کی تربیت بھی دی جارہی ہے۔ بلوچستان میں پی ایس پی پولیس کیڈر کے افسران کی منظور شدہ 163 اسامیوں میں سے 104 پر افسران خدمات انجام دے رہے ہیں جبکہ 59 اسامیاں تاحال خالی ہیں۔ افسران کی کمی پوری کرنے کیلئے وفاق سے درخواست کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے اور شہریوں کو بروقت مدد فراہم کرنے کیلئے 865 نئی موٹر سائیکلیں بھی فراہم کی گئی ہیں تاکہ اہلکار دشوار گزار راستوں اور تنگ گلیوں میں فوری طور پر پہنچ سکیں۔ پولیس کو درپیش ٹرانسپورٹ کی کمی دور کرنے کیلئے 200 جدید آرمڈ پک اپ گاڑیاں بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ اس کے ساتھ پولیس کو جدید مواصلاتی نظام سے منسلک کیا گیا ہے تاکہ سروس ڈیلیوری اور فرائض کی انجام دہی کو موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق بہتر بنایا جاسکے۔ سیف سٹی کیمروں کے نظام میں بھی بہتری لائی گئی ہے اور اس وقت 1200 سی سی ٹی وی کیمرے فعال ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان کیمروں کی مدد سے مختلف حادثات اور وارداتوں میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے علاوہ 100 سے زائد چوری شدہ گاڑیاں بھی پکڑی گئی ہیں۔

امن وامان اور عوامی تحفظ کے پیش نظر بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ

اسلحہ کی نمائش، عوامی مقامات پر پانچ یا زائد افراد کے اجتماع اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی عائد کردی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے بھر میں امن وامان اور عوامی تحفظ کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے اسلحہ کی نمائش عوامی مقامات پر پانچ یا زائد افراد کے اجتماع اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی عائد کردی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے جاری حکم نامے کے مطابق پابندیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی اور 30 روز تک جاری رہیں گی جنہیں مجاز اتھارٹی قانون کے مطابق واپس، تبدیل یا توسیع دے سکتی ہے۔ حکم نامے کے تحت عوامی مقامات پر کسی بھی قسم کے ہتھیار کی نمائش، ساتھ رکھنے یا استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے، تاہم قانون کے تحت خصوصی طور پر مجاز افراد یا مقامات اس پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے اسی طرح عوامی مقامات پر پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنوں، جلوسوں، ریلیوں، مظاہروں اور دیگر اسی نوعیت کے اجتماعات پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔

کوئٹہ: پولیس اہلکاروں کے یونیفارم میں ٹک ٹاک بنانے پر پابندی

بغیر اجازت سوشل میڈیا پر محکمانہ مواد شیئر کرنے سے بھی روک دیا گیا، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس اہلکاروں کے یونیفارم میں ٹک ٹاک بنانے پر پابندی، بغیر اجازت سوشل میڈیا پر محکمانہ مواد شیئر کرنے سے بھی روک دیا گیا ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے پولیس افسران واہلکاروں کی جانب سے یونیفارم میں ٹک ٹاک ویڈیوز بنانے اور بغیر اجازت سوشل میڈیا پر محکمانہ مواد شیئر کرنے پر پابندی عائد کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کردیا۔

اسلام آباد ہائیکورٹ: بلوچستان کے 70 لاپتہ افراد بازیاب کرائے، جسٹس ارباب طاہر

لاپتہ افراد کی بازیابی سے متعلق قانونی ترمیم سے لاپتہ افراد کے کافی کیسز ختم ہوچکے، ریمارکس

اسلام آباد (خبر نگار) اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے لاپتہ افراد کیس میں ریمارکس دیئے ہیں کہ ہم نے یہاں اسلام آباد ہائیکورٹ سے بلوچستان کے 70 لاپتہ افراد بازیاب کرائے، بلوچستان میں لاپتہ افراد کی بازیابی سے متعلق قانونی ترمیم سے لاپتہ افراد کے کافی کیسز ختم ہوچکے، متاثرہ خاندانوں کو حکومت سے پچاس پچاس لاکھ روپے بھی دلوائے۔ انھوں نے یہ ریمارکس چار سال سے لاپتہ شہری کی بازیابی کے لئے اس کے بھائی کی درخواست کی سماعت کے دوران دیے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے کہا کہ میں نے اور جسٹس محسن اختر کیانی نے یہاں بیٹھ کر بلوچستان کے 70 لوگوں کو بازیاب کرایا، بلوچستان میں لاپتہ افراد کی بازیابی سے متعلق قانون میں ترمیم ہوچکی ہے، وہاں حراستی مراکز بنے ہیں۔

وزیراعلیٰ بگٹی صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے شب وروز کوشاں ہیں، بلال کاکڑ

امن وامان، سرمایہ کاری اور معاشی ترقی ایک دوسرے سے جڑے، سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرامن ماحول ضروری ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی درست سمت میں گامزن کرنے کے لیے شب وروز محنت کررہے ہیں، ان کی قیادت میں صوبے میں گڈ گورننس، میرٹ، شفافیت اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان، سرمایہ کاری اور معاشی ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہماری بہادر سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کی بدولت صوبے میں امن کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

چمن میں افغان طالبان کی پاکستانی چوکیوں اور دیہات پر گولہ باری

قندھار میں پاک فضائیہ کے حملے کے بعد

شدید جھڑپیں شروع، افغان طالبان کی گولہ باری کے نتیجے میں متعدد گولے پاکستانی حدود میں آبادی پر گرگرے

چمن (نورزمان اچکزئی) پاک فضائیہ کے قندھار میں اہم اہداف کو نشانہ بنانے کے بعد چمن بارڈر پر پھر سے کشیدگی بڑھ گئی ہے اور جمعرات کی شام افغان طالبان نے چمن اسپین بولدک کے سرحدی علاقے اماتو سیکٹر میں پاکستانی چوکیوں کو نشانہ بنایا ہے سکیورٹی حکام نے جنگ کو بتایا کہ افغان طالبان نے اماتو سیکٹر میں پہاڑی چوٹیوں سے پہلے پاکستانی دیہات کو نشانہ بنایا گیا جب سیکیورٹی فورسز نے متاثرہ علاقے میں پہنچنے کی کوشش کی تو افغان سائیڈ نے فورسز کو بھی نشانہ بنایا جس کے بعد شدید جھڑپیں شروع ہوگئیں، اس دوران اماتو سیکٹر میں افغان طالبان کی جانب سے پاکستانی سیکیورٹی چوکی پر بھاری ہتھیاروں سے ایک اور حملہ کیا جس سے کئی اہلکار زخمی ہوئے، جس کے بعد سرحدی علاقے میں شدید فائرنگ اور جھڑپیں شروع ہوگئی ہیں۔ سرحدی دیہات پر کی گئی افغان طالبان کی گولہ باری کے نتیجے میں متعدد گولے پاکستانی حدود میں آبادی پر گرے۔ پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے جوابی کارروائی شروع کردی۔ اماتو سیکٹر کے ایک جانب افغان حدود میں اسپین بولدک جبکہ دوسری جانب پاکستانی حدود میں چمن واقع ہے، جس کے باعث فائرنگ سے سرحدی آبادی میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے چمن اور ملحقہ سرحدی علاقوں میں ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے شہریوں کو محتاط رہنے اور غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کی ہدایت کی ہے۔ حکام کے مطابق شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر جاری ہدایات پر عمل کیا جائے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ رات اور آج علی الصبح پاک فضائیہ نے قندھار میں فوجی اور غیر فوجی اہداف نشانہ بنایا تھا، فضائی حملے میں ملا عمر کے سابق رہائشی کمپاؤنڈ میں موجود فتنہ الخوارج کی عسکری قیادت کو نشانہ بنایا گیا، جس میں اہم قیادت کی ہلاکت کی اطلاعات ہے جس پر افغان طالبان سخت ردعمل دینے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔

گوادر پورٹ کی غیر فعالیت کا تاثر بے بنیاد وحقائق کے منافی ہے، نورالحق بلوچ

یہاں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع، بیرونی اور ملکی صنعتکار وسرمایہ کار رابطے کررہے ہیں، چیئرمین جی پی اے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ کو فعال نہ ہونے دینے کا تاثر سراسر بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے، گوادر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، جس سے مستفید ہونے کیلئے بیرون ملک اور ملکی صنعتکار وسرمایہ گوادر پورٹ اتھارٹی سے رابطہ کر رہے ہیں۔ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی گوادر ایسٹ اور ساؤتھ فری زونز میں صنعتیں قائم کرنے کے لئے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائے، فری زونز میں مناسب نرخوں پر زمین کی الاٹمنٹ کی جارہی ہے جبکہ الاٹمنٹ کے بعد مقررہ مدت کے اندر صنعت کا قیام بھی لازمی ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں پہلی مرتبہ دہشت گردی میں ملوث 40 مشتبہ افراد کے کیس فیس لیس عدالتوں میں ٹرائل کیلئے پیش

اسلام آباد (عمر چیمہ) ایک اہم پیش رفت میں بلوچستان کے 40 مشتبہ افراد کا کیس پہلی مرتبہ فیس لیس عدالتوں کے ذریعے ٹرائل کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی اس نئی قانون سازی کے تحت کی گئی ہے جس کا مقصد جبری گمشدگیوں کے متنازع عمل کا خاتمہ اور ایسے مقدمات کو قانونی طریقہ کار کے تحت چلانا ہے۔ دو دہائیوں سے بلوچستان میں من مانی حراستیں ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہیں، جبکہ لاپتا افراد کے اہل خانہ کی جانب سے کوئٹہ اور کراچی کے پریس کلبوں کے باہر احتجاج اور بھوک ہڑتالیں معمول کا حصہ بن چکی ہیں۔ متعدد مواقع پر اسلام آباد میں بھی دھرنے دیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 14

کوئٹہ میں گزشتہ دھماکوں کا ڈیٹا مرتب کرنے کا عمل مکمل کیا جائے، ڈپٹی کمشنر

محکمے باہمی رابطے کے ساتھ کام اور متاثرہ افراد و املاک سے متعلق جامع معلومات جلد جمع کرائیں، مہراللہ بادینی کی اجلاس میں ہدایت

عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے، ڈی سی کی اجلاس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (ن ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ میں گزشتہ دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کا جامع اور تفصیلی جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندگان نے شرکت کی اور مختلف واقعات کے نتیجے میں متاثر ہونے والے افراد، عمارتوں، گاڑیوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق ریکارڈ مرتب کرنے اور کی رپورٹ کی تیاری پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سمیت محکمہ صحت، ایم ایم ڈی، سوشل ویلفیئر، کاؤنٹر ٹیررازم بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ اس موقع پر مختلف محکموں کی جانب سے اپنے اپنے شعبہ جات سے متعلق دستیاب معلومات اور ریکارڈ سے اجلاس کو آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کے دوران پشین اسٹاپ، چمن پھاٹک اور دیگر دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ حکام نے واقعات میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد، متاثرہ خاندانوں، سرکاری و نجی عمارتوں، گاڑیوں، دکانوں اور دیگر املاک کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق اعداد و شمار اور ریکارڈ کی دستیابی پر بریفنگ دی اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا

کہ تمام متعلقہ محکمے اپنے اپنے ریکارڈ کو باہم مربوط کرتے ہوئے متاثرین اور نقصانات سے متعلق درست، مکمل اور قابل تصدیق ڈیٹا مرتب کریں، تاکہ کسی بھی متاثرہ فرد یا املاک کا اندراج رہ نہ جائے۔ اس مقصد کے لئے جانی نقصان، زخمی افراد، املاک کو پہنچنے والے نقصان اور دیگر متعلقہ تفصیلات کو الگ الگ مرتب کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ گزشتہ دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا سروے اور ڈیٹا مرتب کرنے کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور تعاون کے ساتھ کام کرتے ہوئے متاثرہ افراد اور املاک سے متعلق مکمل اور جامع معلومات جمع کریں تاکہ حتمی رپورٹ کی تیاری میں کسی قسم کی کمی یا ابہام باقی نہ رہے۔

کوئی افسر یا اہلکار سوشل میڈیا کو انٹرویو نہیں دے گا، ڈی آئی جی کوئٹہ کا اعلامیہ

سوشل میڈیا پر محکمے کی خبریں چلانے و یونیفارم میں ٹک ٹاک بنا کر ریلیز کرنے سے گریز کیا جائے

ممانعت کے باوجود پولیس آفیسران، اہلکار آپریشنل اپڈیٹس اور محکمانہ مواد شیئر کر رہے ہیں، نوٹیفکیشن

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت کی جانب سے پولیس آفیسران، اہلکاروں اور میڈیا کے نمائندوں کی جانب سے محکمانہ خبروں کی تشہیر صرف اپنے پی آر او کے ذریعے ریلیز کرنے کے حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے تمام کو ہدایت کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا اور میڈیا پر محکمے کی خبریں چلانے اور یونیفارم میں ٹک ٹاک بنا کر ریلیز کرنے سے گریز کریں بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائے گی کیونکہ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

اس طرح کے غلط اور بغیر اجازت کے نیوز اور تصاویر، ویڈیو ریلیز ہونے سے آفیسران اور متعلقہ حکام کے حوالے سے غلط تاثر پھیل رہا ہے سوشل میڈیا اور دیگر کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ بغیر اجازت کوئی انٹرویو نشر نہ کیا جائے۔ گزشتہ روز ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کے دفتر سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پولیس آفیسران کے پی آر او کی نیوز ریلیز کرنے کے بغیر کوئی بھی محکمے کا آفیسر، اہلکار سوشل میڈیا پر ٹک ٹاک بنا کر یا آفیسران کے انٹرویو خود ریلیز نہیں کر سکتا کیونکہ میڈیا سے رابطوں کیلئے پروٹوکول کو مدنظر رکھ کر تمام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بار بار کی ممانعت کے باوجود پولیس آفیسران، اہلکار مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پولیس کی سرکاری کارکردگی آپریشنل اپڈیٹس اور محکمانہ مواد شیئر کر رہے ہیں جو قانونا خلاف ورزی ہے کیونکہ متعدد بار کی ہدایت کے باوجود اس پر عملدرآمد نہیں ہو رہا اس لئے سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ کوئی بھی افسر/اہلکار کسی میڈیا ادارے کو کوئی انٹرویو، کارکردگی کی تفصیلات، بیان، تصویر، ویڈیو یا سرکاری معلومات فراہم نہیں کرے گا، اور نہ ہی پی آر او کے ذریعے ڈی آئی جی کوئٹہ کو بھیجی جانے والی پیشگی منظوری کے بغیر غیر مجاز سوشل میڈیا (مثلاً ٹک ٹاک، فیس بک، انسٹاگرام، یوٹیوب وغیرہ) پر ذاتی یا سرکاری تصاویر شیئر کرے گا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پولیس اہلکاروں، آپریشنز یا محکمانہ امور سے متعلق سوشل میڈیا پر موجود ایسا کوئی بھی مواد جو کوئٹہ پولیس کے امیج (وقار)، نظم و ضبط یا مورال (حوصلے) پر اثر انداز ہو سکتا ہو، اس کی اطلاع فوری طور پر پی آر او برانچ کو دی جائے۔ تاکہ ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور اس اقدام پر فوری طور پر عمل کیا جائے۔

کوئٹہ دو اضلاع ایسٹ و ویسٹ میں تقسیم، نوٹیفکیشن جاری

اضلاع ویسٹ ڈویژنز کے انتظامی امور نوٹیفکیشن کے تحت طے ہوں گے

کوئٹہ (اے این این) حکومت بلوچستان نے ضلع کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا، جس کے بعد کوئٹہ ڈویژن اب تین اضلاع .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

مشتمل ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع کوئٹہ کو ضلع کوئٹہ ایسٹ اور ضلع کوئٹہ ویسٹ میں تقسیم کر دیا گیا ہے، جبکہ ضلع مستونگ کو قلات ڈویژن سے علیحدہ کر کے کوئٹہ ڈویژن میں شامل کر دیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ضلع کوئٹہ کی انتظامی تقسیم کی منظوری دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع کوئٹہ ایسٹ میں سریاب، صدر اور سٹی سب ڈویژنز شامل ہوں گے، جبکہ ضلع کوئٹہ ویسٹ میں کچلاک، بروری اور چلتن سب ڈویژنز شامل کیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے تحت ضلع مستونگ کو قلات ڈویژن سے الگ کر کے کوئٹہ ڈویژن کا حصہ بنا دیا گیا ہے، جس کے بعد کوئٹہ ڈویژن میں ضلع کوئٹہ ایسٹ، ضلع کوئٹہ ویسٹ اور ضلع مستونگ شامل ہوں گے۔

کوئٹہ: سیکورٹی خدشات، پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح ملتوی

افتتاحی تقریب کی نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) سیکورٹی خدشات کے باعث ریلوے اور بلوچستان حکومت کے اشتراک سے تیار کردہ پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح دوسری مرتبہ ملتوی کر دیا گیا......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر پیپلز شٹل ٹرین سروس کے افتتاح کی مقررہ تاریخ پر عمل درآمد ممکن نہ ہو سکا، جس کے باعث افتتاحی تقریب ملتوی کر دی گئی ہے۔ ٹرین سروس کے آغاز کے لیے نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

کوئٹہ: اسمارٹ لاک ڈاؤن، کاروباری مراکز کے نئے اوقات مقرر

سرکاری گاڑیوں کے ایندھن میں 50 فیصد کمی کی جائے گی، اعلامیہ جاری

میڈیکل اسٹورز، اسپتال، پیٹرول پمپس اور ڈیری شاپس پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حکومتِ بلوچستان نے کفایت شعاری اور ایندھن بچت اقدامات کا اعلان کر دیا، اعلامیے کے مطابق سرکاری گاڑیوں کے ایندھن میں 3 ماہ کیلئے 50 فیصد کمی کی جائے گی، سرکاری گاڑیوں کی خریداری اور غیر ملکی دوروں پر پابندی عائد ہوگی۔ سرکاری عشائیوں، سیمینارز اور کانفرنسز پر بھی پابندی ہوگی جبکہ تنخواہوں اور پنشن کے علاوہ سرکاری اخراجات میں 5 فیصد کمی کی جائے گی۔ شادی کی تقریبات میں بھی ون ڈش پالیسی پر عملدرآمد......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کا حکم دیا گیا ہے۔ بازار، مارکیٹیں اور شاپنگ مالز رات 9 بجے بند ہوں گے، میرج ہالز رات 10 بجے اور ریسٹورنٹس رات 11 بجے بند ہوں گے، فارمیسیز، اسپتال، پیٹرول پمپس اور ڈیری شاپس پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے۔ کفایت شعاری اقدامات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

لامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 25 SEP 2026 Page No.

کمشنر کوئٹہ کا بلوچستان یونیورسٹی کی آئی ٹی لیب کا دورہ

منصوبے کی بروقت تکمیل کیلئے متعلقہ ادارے تعاون کو مزید موثر بنائیں

ذیشان لاشاری ٹراما سنٹر اسپنی روڈ بھی گئے، مختلف وارڈز اور طبی سہولیات کا جائزہ اور بریفنگ لی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے بلوچستان یونیورسٹی میں قائم کی جانے والی جدید ای کامرس و آئی ٹی لیب کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو منصوبے کی مجموعی پیش رفت، جدید آئی ٹی آلات کی فراہمی و تنصیب، لیب کی اپ گریڈیشن، مرمت اور تزئین و آرائش سمیت مختلف تکنیکی و انتظامی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ کمشنر ذیشان لاشاری نے ہدایت کی کہ منصوبے کے تمام کام منظور شدہ معیار اور مقررہ اسپیسفکیشنز کے مطابق مکمل کیے جائیں، جبکہ ای کامرس و آئی ٹی لیب کے منصوبے کو مقررہ مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے جدید آئی ٹی سہولیات کی فراہمی اور معیاری آلات کی تنصیب یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کے لیے متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور تعاون کو مزید موثر بنائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو کام کے معیار اور رفتار پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت بھی کی۔ علاوہ ازیں کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے ٹراما سینٹر اسپنی روڈ کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مرکز کے مختلف وارڈز، آپریشن تھیٹرز، آئی سی یوز اور دیگر طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر ارباب کامران نے کمشنر کو ٹراما سینٹر میں عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے کہا کہ ٹراما سینٹر کوئٹہ صوبے کے اہم اور جدید طبی مراکز میں شمار ہوتا ہے، جہاں شہریوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ایک قابلِ قدر اقدام ہے۔

بین الصوبائی رابطہ اجلاس میں مشترکہ کمیٹی بنانے کا فیصلہ

بلوچستان اور پنجاب جانے والی ٹرانسپورٹ کی سیکورٹی اور درپیش مسائل پر غور

اجلاس میں کمشنرز کوہ سلیمان، ڈی جی خان و دیگر شریک، مختلف امور پر تبادلہ خیال

ڈیرہ غازی خان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن رکھنی مجیب الرحمٰن قمبرانی نے کمشنر ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے ساتھ اہم بین الصوبائی رابطہ اجلاس منعقد کیا، جس میں بلوچستان اور پنجاب کے درمیان آمدورفت کو مزید سہل، محفوظ اور منظم بنانے، ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے فوری ازالے، ٹریفک کی روانی، سیکورٹی اور ہنگامی امدادی خدمات کے موثر نظام پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان سے پنجاب جانے والی مال بردار گاڑیوں کی مختلف چیکنگ پوائنٹس پر بار بار چیکنگ کے باعث تاخیر اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ شرکا نے اس امر پر زور دیا کہ سیکورٹی پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر چیکنگ (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

کے عمل کو باہمی رابطہ کاری کے ذریعے مزید مربوط اور سہل بنایا جائے تاکہ مسافروں اور کاروباری طبقے کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس میں سخی سرور کے چیکنگ پوائنٹس پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور گاڑیوں کی روانی سے متعلق امور بھی زیرِ بحث آئے۔ اس موقع پر موثر ٹریفک مینجمنٹ، چیکنگ کے نظام میں بہتری اور مسافروں و ٹرانسپورٹرز کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ضروری انتظامی اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں ڈیرہ غازی خان اور رکھنی کے درمیان موزوں مقامات پر ریسکیو 1122 کے یونٹس کے قیام کی تجویز بھی زیرِ غور آئی۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ بین الصوبائی شاہراہ پر کسی بھی حادثے یا طبی ہنگامی صورتحال کی صورت میں بروقت ریسکیو اور طبی امداد کی فراہمی کے لیے ہنگامی خدمات کا مربوط نظام ناگزیر ہے۔ اجلاس میں بارڈر ایریاز سمیت بین الصوبائی شاہراہ پر سیکورٹی انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی خدمات اور مختلف اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری کے امور پر بھی تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر اصولی طور پر فیصلہ کیا گیا کہ تمام متعلقہ محکموں اور اداروں پر مشتمل مشترکہ رابطہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جو بین الصوبائی آمدورفت، ٹرانسپورٹرز کے مسائل، سیکورٹی، ٹریفک اور ہنگامی خدمات سے متعلق امور کے مستقل حل کے لیے سفارشات مرتب کرے گی اور متفقہ فیصلوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 16

وسائل پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے، نیشنل پارٹی

اس حق کو تسلیم کرانے کیلئے منظم سیاسی جماعت کی ضرورت، پارٹی کو عوام میں بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے، اسلم بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی وحدت
بلوچستان کے ورکنگ کمیٹی کا دو روزہ اجلاس پارٹی
کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ کوئٹہ میں شروع
ہوا پہلے روز کے اجلاس سے اپنے افتتاحی خطاب
میں اسلم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا جینا
دوبھر ہو چکا ہے بیروزگاری، بدامنی سیاسی و معاشی عدم
استحکام کے باعث لوگ نان شبینہ کا محتاج ہو گئے ہیں ایسی
صورتحال میں اپنے ساحل وسائل کا تحفظ منظم سیاسی
جماعت کے بغیر ممکن نہیں ایسی صورتحال میں عوام کا واحد
سہارا نیشنل پارٹی ہے جس کو گھر گھر جاکر منظم کرنا ہوگا۔

حکومت لاپتہ افراد کے مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرے، مولانا ہدایت الرحمٰن

نائب امیر جماعت اسلامی چمن طالب عبدالحق 18 روز سے لاپتہ، بحفاظت بازیاب کرایا جائے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی
بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے
کہا ہے کہ زندہ انسانوں کو ماورائے آئین و قانون
غائب کرنے سے خاندان کے خاندان تباہ ہو رہے
ہیں، نائب امیر جماعت اسلامی چمن طالب عبدالحق
18 روز سے لاپتہ ہیں، حکومت اور متعلقہ ادارے فوری
طور پر اس کا نوٹس لیتے ہوئے انہیں بحفاظت بازیاب
کرائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی
کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وفود سے گفتگو کرتے ہوئے
کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے لاپتہ ہونے اور نوجوان
لڑکیوں و نوجوانوں کے پہاڑوں کی طرف جانے سے بہت
دکھ و افسوس ہوتا ہے، نوجوانوں کے لاپتہ ہونے سے
بلوچستان کی مائیں سخت کرب و اذیت سے گزر رہی ہیں۔

27 ستمبر کا احتجاج اہمیت کا حامل ہوگا، پشتونخوا میپ

پارٹی احتجاج میں تحریک انصاف کے ساتھ ہوگی، کارکنوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ احتجاج کو کامیاب بنائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی
کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری پریس ریلیز میں
27 ستمبر کے احتجاج کو ملک میں جمہوری و سیاسی
اصولوں کی مسلسل پامالی اور 8 فروری 2024 کے
انتخابات واضح اکثریت سے جیتنے والی پارٹی پی ٹی
آئی کے بانی کو مسلسل جیل میں رکھنے، سیاسی جمہوری احتجاج پر
ان کی بہنوں، تحریک انصاف کے ایم پی ایز، ایم این ایز،
سینیٹرز و دیگر سینکڑوں کارکنوں کو گرفتار کر کے انہیں اذیتیں
پہنچانے کے خلاف اہمیت کا حامل ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے
کہ 27 ستمبر 2026 کو پارٹی احتجاج میں تحریک انصاف کے
ساتھ ہوگی اور ملک بھر میں پارٹی کارکنوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ
تحریک انصاف کے ساتھ مل کر احتجاج کو کامیاب بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

جیالوں کیلئے فراہم ہوم سولر سسٹم اہم اقدام ہے، پیپلز پارٹی

کوشش ہے حکومتی سہولیات اور وسائل حقیقی مستحق جیالوں تک شفاف و منصفانہ انداز میں پہنچیں

وزیراعلیٰ کی کاوشوں کی بدولت 37 خوش نصیب جیالوں کو سولر سسٹم فراہم کر دیئے، ربانی کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی
رہنماؤں نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر
سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کیلئے
فراہم ہوم سولر سسٹم پارٹی کارکنوں کی فلاح و
بہبود کیلئے ایک اہم اقدام ہے، ہماری کوشش ہے کہ
حکومتی سہولیات اور وسائل حقیقی مستحق جیالوں تک
شفاف اور منصفانہ انداز میں پہنچیں، پیپلز پارٹی کا
اصل سرمایہ اس کے کارکن ہیں اور ہماری ذمہ داری
ہے کہ پارٹی کے ان جیالوں کے ساتھ کھڑے ہوں
جو مسلسل .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پارٹی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اپنی خدمات
انجام دے رہے ہیں یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی
بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، کوئٹہ سٹی
کے صدر نورالدین کاکڑ، صوبائی رہنما قاسم خان
اچکزئی، شیخ یاسر بشیر، ملک شہزاد شاہوانی، ڈاکٹر
سبحان ترین، ظفر اللہ پیرزادہ، ملک شازیب کاسی،
عبدالنبی سالانی، پی ایس ایف کے اسرار اللہ
شاہوانی، شالدرہ بلہائی تنظیم کے سربراہ عبدالمالک
ناصر، کوئٹہ سٹی کے سینئر ساتھی ملک سیف اللہ کاکڑ
اور دیگر پاکستان پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے زیر اہتمام
وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے
کوئٹہ سٹی کے جیالوں کیلئے فراہم کئے گئے ہوم سولر
سسٹم کی تقسیم کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے
خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب کے دوران ہوم
سولر سسٹم کوئٹہ سٹی کے مستحق جیالوں میں تقسیم کئے
گئے یہ سولر سسٹم پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر
نورالدین کاکڑ کی جانب سے صوبائی قیادت کی
ہدایات پر چند ماہ قبل شفاف قرعہ اندازی کے
ذریعے منتخب کئے گئے 37 خوش نصیب جیالوں کو
فراہم کئے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے
صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ نے کہا کہ
پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ اپنے کارکنوں کو اپنی طاقت
اور سرمایہ سمجھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز
بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی کے جیالوں کے لیے
ہوم سولر سسٹم کی فراہمی اسی سوچ کا عملی اظہار
ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کو سہولیات کی
فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر سطح پر
اقدامات کیے جائیں گے۔ ربانی کاکڑ نے کہا کہ
ہوم سولر سسٹم کی تقسیم کے عمل کو شفاف رکھا گیا ہے
اور قرعہ اندازی کے ذریعے 37 جیالوں کا انتخاب
اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی کارکنوں تک
سہولیات میرٹ اور شفاف طریقے سے پہنچانے کی
کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی
کے صدر نورالدین کاکڑ اور سٹی تنظیم کو اس اقدام پر
خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کارکنوں کی
فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کو ترجیح دینا پارٹی
تنظیموں کی اہم ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 17

تربت: مختلف علاقوں میں فائرنگ، دو ریڑھی بانوں سمیت 4افراد جاں بحق

ریڑھی بان سندھ کے باشی تھے، چیری کہی اور رودبن کے علاقوں میں بھی دو افراد کو گولی ماری گئی

تربت (این این آئی) کیچ کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے تین الگ واقعات میں 4افراد جاں بحق ہو گئے۔ کلاتک میں آر ایچ سی کے سامنے نامعلوم مسلح افراد نے کیلے فروخت کرنے والے دو غیر مقامی ریڑھی بانوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ مقتولین کی شناخت صدام ولد عبدالحق رند سکنہ شہید بینظیر آباد سندھ اور ظہیر علی ولد کبیر علی سکنہ کشمور سندھ کے نام سے ہوئی ہے۔ دشت کے علاقے چیری کہی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے عبدالوہاب ولد لال بخش سکنہ چیری کہی حال بہمن جاں بحق ہو گئے۔ ادھر تمپ کے علاقے رودبن میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے شے حق ولد محمد عظیم سکنہ ... آباد رودبن جاں بحق ہو گئے۔

کانک: محکمہ آبپاشی کے 3 ملازمین 2 روز سے لاپتہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کانک میں محکمہ آبپاشی کے تین ملازمین کو مبینہ طور پر نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق دو روز قبل محکمہ کی جانب سے سرکاری امور انجام دہی کے لیے کانک گئے تھے، جنہیں نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا۔ واقعے کے بعد اہل خانہ اور محکمہ آبپاشی کے ملازمین میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اہل خانہ اور متعلقہ حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تینوں ملازمین کی بحفاظت بازیابی کے لئے متعلقہ اداروں کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کی جائے۔

ڈیرہ مراد جمالی: مختلف واقعات میں بچے سمیت دو افراد ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں مختلف واقعات میں بچے سمیت دو افراد ہلاک جبکہ فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ 12 سالہ بچے نے فائرنگ کر کے اپنی زندگی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کر لیا لانڈھی میں ایک نوجوان کو گلا دبا کر قتل کیا گیا جبکہ پیشی پر آنے والے شخص کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا گیا۔ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے زخمی کو طبی امداد کے بعد لاڑکانہ منتقل کر دیا گیا۔ تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

ڈھاڈر ربائی پاس پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے خاتون جاں بحق

بولان (این این آئی) ڈھاڈر ربائی پاس قومی شاہراہ پر گزشتہ شب ڈکیتی کی واردات کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک خاتون جاں بحق ہو گئی۔ مسلح ڈاکوؤں نے مبینہ طور پر ایک گاڑی کو روکنے کی کوشش کی تاہم ڈرائیور کے گاڑی نہ روکنے پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار ایک خاتون گولی لگنے سے موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔ خاتون کی شناخت مسماۃ (ف) سکنہ تحصیل ڈیرہ مراد جمالی کے نام سے ہوئی ہے۔

حب: اندھے قتل کیس کا سراغ لگا لیا گیا، پانچ ملزمان گرفتار

سیف سٹی فوٹیج اور تکنیکی تجزیے کی مدد سے سراغ لگایا گیا، قتل میں استعمال ہونے والی گاڑی اور اسلحہ برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حب پولیس نے اندھے کیس کا سراغ لگا کر تین روز قبل قتل ہونے والے کے پانچ ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ گولہ بارود اور قتل میں استعمال ہونے والی گاڑی قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق حب مین آر سی ڈی شاہراہ کوٹ ڈوزہ کے قریب نامعلوم افراد نے حضرت ولد حمید اللہ کو ہلاک اور ایک شخص کو زخمی کر دیا تھا جس کا مقدمہ درج کر کے تلاش شروع کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ سیف سٹی فوٹیج اور تکنیکی تجزیے کی مدد سے ملزمان کا سراغ لگایا اور پانچ ملزمان محمد اشرف، حنظلہ، حذیفہ، عمر اور حضرت علی کو گرفتار کر کے قتل میں استعمال ہونے والی گاڑی، اسلحہ گولہ بارود برآمد کر لیا۔

نوشکی: احمد وال سے اغوا ہونے والا ایس ایچ او بحفاظت گھر پہنچ گیا

نوشکی (نامہ نگار) احمد وال ہل کے ایس ایچ او میر ماندا خان ماندائی جن کو تین روز قبل نامعلوم افراد اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے، بازیاب ہو کر عافیت سے گھر پہنچ گئے خاندانی ذرائع نے انکی بازیابی کی تصدیق کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ: ہلاک دہشتگردوں میں افغان باشندے بھی شامل

ہلاک دہشتگرد ذوالفقار سے جی ڈی آئی کا کارڈ، خلیل احمد سے تذکرہ برآمد

را نے بلوچستان میں دہشتگردی کیلئے 78 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث افغان عناصر کے شواہد ایک بار پھر سامنے آ گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق مستونگ حملے میں ہلاک فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں میں افغان باشندے بھی شامل تھے۔ ہلاک دہشت گرد ذوالفقار المعروف ابوعمر سے افغان جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس (جی ڈی آئی)......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کا کارڈ برآمد ہوا، جبکہ ہلاک دہشت گرد خلیل احمد سے افغان تذکرہ برآمد ہوا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان میں دہشت گردی کے لیے بھارتی خفیہ ایجنسی را اور طالبان رجیم کے مبینہ گٹھ جوڑ کا انکشاف اس سے قبل بھی ایک انٹیلی جنس رپورٹ میں کیا جا چکا ہے۔ خفیہ رپورٹ کے مطابق 2025 میں بھارتی خفیہ ایجنسی را اور افغان طالبان انٹیلی جنس کے درمیان مشترکہ خفیہ نیٹ ورک کا انکشاف ہوا تھا۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را نے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لیے 78 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی۔ رپورٹ کے مطابق ملا ہبت اللہ کی ہدایات پر فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو جدید اسلحہ اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کی گئی۔ طالبان رہنما ملا ہبت اللہ کی جانب سے فتنہ الہندوستان کو طالبان رجیم کی طرف سے اسلحہ فراہم کرنے کے لیے لکھا گیا خط بھی دونوں کے مبینہ گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را پاکستان میں دہشت گردی کے لیے طالبان رجیم کے ساتھ مل کر افغان سرزمین کو دہشت گردوں کی تربیت، مالی معاونت اور پناہ گاہوں کے لیے استعمال کر رہی ہے۔

بلوچستان بھر میں فائرنگ و حادثات کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک

تربت میں فائرنگ سے سندھ کے رہائشی صدام و ظہیر علی، چیری کہی میں عبدالوہاب اور تمپ میں شے حق جاں بحق ہو گئے

ڈھاڈر میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے خاتون، نصیر آباد میں چرواہا شیر محمد کا گلہ دبا کر قتل اور ڈی ایم جمالی میں طالب علم مشتاق نے خودکشی کر لی

جھل مگسی میں مرد و عورت کا قتل، ٹیکسی ڈرائیور میر حسن مگسی سے گاڑی چھین لی گئی، پولیس واقعات کی مزید تفتیش کر رہی ہے

ڈھاڈر / نصیر آباد / جھل مگسی / تربت (نمائندہ خصوصی + این این آئی + یو این اے) تربت سے این این آئی کے مطابق کیچ کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے تین الگ الگ واقعات میں 4 افراد جاں بحق ہو گئے......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کلاتک میں آر ایچ سی کے سامنے نامعلوم مسلح افراد نے کیلے فروخت کرنے والے دو غیر مقامی ریڑھی بانوں پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ مقتولین کی شناخت صدام ولد عبدالحق رند، سکنہ شہید بینظیر آباد سندھ اور ظہیر علی ولد کبیر علی، سکنہ کشمور سندھ کے نام سے ہوئی ہے دشت کے علاقے چیری کہی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے عبدالوہاب ولد لال بخش، سکنہ چیری کہی حال بہمن جاں بحق ہو گئے ادھر تمپ کے علاقے رودبن میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے شے حق ولد محمد عظیم، سکنہ

خلک آباد رودبن جاں بحق ہو گیا پولیس واقعات کی مزید تفتیش کر رہی ہے دریں اثناء ڈھاڈر کے قریب نیشنل ہائی وے پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار ٹرک نہ روکنے پر فائرنگ سے خاتون جاں بحق ملزمان فرار تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات ڈھاڈر بائی پاس نیشنل ہائی وے پر مسلح ڈاکوؤں کی لوٹ مار جاری رات کے اندھیرے میں ڈاکوؤں نے کوئٹہ سے ڈیرہ مراد جمالی منتقل ہونے والے خاندان کی ٹرک کو روکنے کی کوشش کی مسلح افراد نے فائرنگ کر دی فائرنگ سے گاڑی میں سوار خاتون مسماۃ ف دختر عبدالغفور قوم پرکانی جاں بحق ہو گئی جس کی وجہ سے گاڑی میں سوار مسافر خاندان میں کہرام مچ گیا ڈھاڈر پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 18

کوئٹہ کے علاقے کوتوال میں پینے کا پانی ناپید، علاقہ مکین بوند بوند کو ترس گئے

سات سال قبل گلی خانان کے ٹیوب ویل سے ہمیں پانی مل رہا تھا لیکن اب گلی خانان کے ٹیوب ویل کا پانی خانان مسجد تک محدود کر دیا گیا

کوتوال ارسلاں محلہ کے مکینوں کو پانی کی فراہمی روک دی گئی، اس سے قبل ہفتے میں ایک ٹینکر پانی فراہم کیا جاتا تھا، وہ بھی بند ہو گیا ہے

ایم ڈی واسا علاقہ میں پانی کی فراہمی یقینی بنا کر علاقہ مکینوں کو اس عذاب سے نجات دلائیں، عنایت اللہ ایڈووکیٹ، اہلیان علاقہ کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے کوتوال میں پینے کا پانی ناپید اہل۔علاقہ پانی کی بوند بوند کو ترس رہا ہے۔ محکمہ واسا حکام کو بار ہا آگاہ کرنے کے باوجود مسئلہ کا کوئی حل نہیں نکل سکا، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے عنایت اللہ ایڈووکیٹ، نثار احمد ایڈووکیٹ و دیگر اہلیان علاقہ نے کہا ہیکہ گزشتہ 6 سے سات سال قبل گلی خانان کے ٹیوب ویل سے ہمیں پانی مل رہا تھا لیکن وقت کے ساتھ ہی گلی خانان کے ٹیوب ویل کا پانی خانان کے مسجد تک محدود کر دیا، جس کے بعد سے کوتوال ارسلاں محلہ کے مکینوں کو پانی کی فراہمی روک دی گئی، انہوں نے بتایا کہ پچھلے ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا کی جانب سے ہفتے میں ایک ٹینکر پانی فراہم کیا جاتا تھا اہل علاقہ کو اس کی شفقت ابھی تک ہضم نہیں ہوئی کے ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا ریٹائر ہو گیا جس کے بعد سے وہ پینے کے صاف پانی جو بذریعہ ٹینکر فراہم کی جاتا تھا وہ بھی بند ہو گیا ہے، حکومت نے سیاسی نازک صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کیا ہے، دفعہ کی مدت ختم ہوتے ہی احتجاجی شیڈول تشکیل دیا جائیگا، لہذا ہم ایم ڈی واسا مجیب الرحمان سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ علاقہ میں پانی کی فراہمی یقینی بنا کر علاقہ مکینوں اس سنگین صورتحال سے نکالے، بصورت دیگر احتجاج کا راستہ اپنائیں گے۔

میرا بھائی عبیداللہ ایک ماہ سے گھر نہیں آیا، محمد بخش

اگر اس کا کسی مسلح تنظیم سے تعلق ہوا تو ہمارا کوئی تعلق نہیں ہوگا، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب کے رہائشی محمد بخش نے کہا ہے کہ ایک ماہ قبل میرا بھائی گھر سے نکلا اور تا حال نہ واپس گھر آیا اور نہ اس کے بارے میں کوئی معلومات ہیں اگر اس کا کسی مسلح تنظیم سے تعلق ہوا تو میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ میرا 15 سالہ بھائی عبیداللہ 15 اگست سے لاپتہ ہے ہم نے اسے ہر جگہ تلاش کیا لیکن اس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا اگر میرے بھائی کا کسی مسلح تنظیم سے کوئی تعلق ہوا تو میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

4 ماہ قبل بھائی گھر سے نکلا تا حال واپس نہیں آیا، غلام محمد

اگر محمد صادق کا مسلح تنظیم سے تعلق ہوا تو ہمارا کوئی تعلق نہیں ہوگا، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے میاں غنڈی کے رہائشی غلام محمد نے کہا ہے کہ میرا بھائی چار ماہ قبل گھر سے نکلا اور تا حال واپس نہیں آیا اسے تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کچھ معلوم نہیں ہو سکا اگر اسکا تعلق کسی مسلح تنظیم سے ہوا تو میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ میرا 18 سالہ بھائی محمد صادق 4 ماہ قبل گھر سے نکلا ہے اور واپس نہیں آیا اگر اس کا تعلق کسی مسلح تنظیم سے ہوا تو میرا اور میرے خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

INTEKHAB QUETTA

کوہلو ہسپتال میں جان بچانے والی ادویات کی قلت، مریض پریشان

ادویات کی عدم دستیابی کے باعث غریب مریض بازار سے مہنگی ادویات خریدنے پر مجبور ہیں، رپورٹ

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو کے سول ہسپتال میں جان بچانے والی اہم ادویات کی قلت پیدا ہو گئی، جس کے باعث غریب اور مستحق مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوہستان مری کے سول ہسپتال میں مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی اہم اور جان بچانے والی ادویات دستیاب نہ ہونے کے باعث مریضوں اور ان کے لواحقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادویات کی عدم دستیابی کے باعث غریب مریض بازار سے مہنگی ادویات خریدنے پر مجبور ہیں، جبکہ مالی استطاعت نہ رکھنے والے مریض مزید مشکلات سے دوچار ہیں۔ مقامی شہریوں اور مریضوں کے لواحقین نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سول ہسپتال میں ادویات کی قلت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ضروری اور جان بچانے والی ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ غریب اور مستحق مریضوں کو علاج معالجے میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

عوامی مشکلات میں کمی کیلئے اقدامات کئے جائیں، منان صلاحی

کوئٹہ (پ ر) سربراہ تحریکِ استحکام بلوچستان میر عبدالمنان صلاحی نے کہا ہے کہ ملک کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے ایسی اچھی، مؤثر اور قابلِ قبول پالیسیوں کی تشکیل ناگزیر ہے جو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور ملکی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی جائیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پالیسی سازی کے اہم مرحلے پر عوامی مشکلات اور زمینی حقائق کو وہ توجہ نہیں دی جاتی جس کے وہ مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے عوام مہنگائی، بے روزگاری، بجلی، گیس، پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور دیگر معاشی مشکلات کے باعث شدید پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ عوام کو درپیش یہ مسائل اچانک پیدا نہیں ہوئے بلکہ ان کے پسِ پشت پالیسیوں کے تسلسل، کمزور منصوبہ بندی اور زمینی حقائق سے عدم مطابقت جیسے عوامل بھی موجود ہیں۔ اگر پالیسیوں کی تشکیل عوامی مفاد کو مرکز بنا کر کی جائے تو ملک کو درپیش بہت سے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ میر عبدالمنان صلاحی نے کہا کہ حکومتوں کو وقتی اور محدود نوعیت کے اقدامات کے بجائے طویل المدتی اور جامع پالیسیوں کی طرف توجہ دینا ہوگی۔ معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ روزگار، تعلیم، صحت، توانائی، امن و امان اور بنیادی سہولیات کے شعبوں میں بھی واضح اور قابلِ عمل حکمتِ عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خضدار بنیادی سہولیات سے محروم

16 لاکھ آبادی پر مشتمل ضلع کا ہسپتال کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگا، نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کی 16 لاکھ آبادی پر مشتمل ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال بنیادی سہولیات سے محروم ہے، ہسپتال کھنڈرات میں تبدیل اور عوام کو علاج معالجہ کی سہولت دستیاب نہیں، لاکھوں کی آبادی والے شہر کا ہسپتال گندگی اور کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگا۔ تفصیلات کے مطابق خضدار بلوچستان کا دوسرا بڑا شہر ہے پورے ضلع کا واحد ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال عدم توجہی کا شکار اور کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے، مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ مریضوں کو ہسپتال میں ایک سرنج تک میسر نہیں۔ اس مہنگائی کے دور میں غریب بازار سے ادویات خریدنے پر مجبور ہیں۔ عوامی حلقوں

بقیہ نمبر 79 صفحہ 5 پر

کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت خضدار کے واحد ہسپتال میں سہولتیں فراہم کی جائیں۔ ہسپتال میں ایکسرے مشین، الٹراساؤنڈ، ملیریا اور ٹائیفائیڈ و دیگر امراض کے ٹیسٹ ہسپتال سے باہر لیبارٹریوں میں کرائے جا رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی، سیکرٹری صحت، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروس سے مطالبہ کیا کہ ہسپتال میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 19

بلوچستان کے دیرینہ مسائل، حکومتی سطح پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت

بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر ایک جامع اور کثیرالجہتی حکمت عملی کے تحت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ صوبے کو ترقی کی دوڑ میں شامل کرنے اور مقامی آبادی کی محرومیوں کو ختم کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے، انسانی وسائل اور معاشی استحکام کو مرکزی اہمیت دی جانی چاہیے۔ حکومت کی جانب سے صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے کمیونیکیشن انفرااسٹرکچر کو جدید بنانے کیلئے پلان مرتب کر کے اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے جس میں گوادر-کوئٹہ ہائی وے اور تربت-منڈ روڈ جیسے اہم منصوبے شامل ہیں۔ پاک چین اقتصادی راہداری کے تحت گوادر کی بندرگاہ اور دیگر مغربی روٹس جیسے گوادر-خضدار-رتوڈیرو شامل ہے ان کی تعمیر کو یقینی بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ یہ خطہ علاقائی تجارت کا مرکز بن سکے۔ وفاقی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت صوبے کے نوجوانوں کے لیے 15 خصوصی اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں۔ ان اسکیموں کے ذریعے اسکالرشپس، نئی جامعات کا قیام اور ٹیکنیکل ٹریننگ جیسے منصوبے شامل ہیں ان پر بھی عملدرآمد ہنگامی بنیادوں پر ہونا چاہیے تاکہ نوجوان نسل ان اہم منصوبوں سے مستفید ہو کر اپنا بہتر مستقبل بنا سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے زیرنگرانی سمر انٹرن شپ پروگرام جیسے منصوبوں کے ذریعے نوجوانوں کو عملی مہارتیں سکھانے کے حوالے سے بھی منصوبے شامل ہیں اگر اس منصوبے پر دیانتداری اور خلوص سے کام کیا جائے تو یقیناً نوجوانوں کا مستقبل تابناک ہونے کے ساتھ صوبے کے روشن مستقبل کی تشکیل میں وہ اپنا کردار ادا کر سکیں گے۔ بلوچستان میں زراعت، معدنیات، اور لائیوسٹاک کے شعبے میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ اگر زراعت کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے تو صوبہ نہ صرف خود کفیل ہو سکتا ہے بلکہ قومی معیشت میں بھی کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ ویلیو ایڈیشن پھلوں کی پیداوار جیسے زیارت کے سیب، چیری اور اخروٹ کے لیے کلسٹر پر مبنی اپروچ اپنائی جا رہی ہے تاکہ سپلائی چین کو بہتر بنا کر مقامی سطح پر نوکریاں پیدا کی جا سکیں۔ بلوچستان میں پانی کی شدید قلت پر قابو پانے کے لیے مختلف اضلاع میں نئے ڈیموں کی تعمیر انتہائی ضروری ہے تعطل کے شکار ڈیموں کو ہنگامی بنیادوں پر تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ زیرزمین پانی کی سطح کو برقرار رکھا جا سکے اور زراعت کو فروغ ملے۔ صوبے میں شمسی، پن بجلی اور ہوا کے ذریعے توانائی پیدا کرنے کے وسیع مواقع موجود ہیں جن پر سرمایہ کاری مزید بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ سستی بجلی کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ وزیراعظم پاکستان کی جانب سے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے مشاورت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم پر زور دیا گیا ہے۔ صوبے میں پائیدار امن کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان گرینڈ ڈائیلاگ کی دعوت دی گئی ہے۔ حکومتی ترجیحات میں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے فوائد میں مقامی آبادی کو برابر کا شریک بنایا جائے تاکہ عوام میں احساسِ محرومی کے بجائے احساسِ شراکت پیدا ہو۔ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ دیرینہ مسائل کو سنجیدگی سے دیکھا جائے، محرومی اور پسماندگی کا اسباب بننے والی وجوہات کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لیا جائے پھر ایک میکنزم تیار کر کے اس کے ازالے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ صوبے کے عوام کے دیرینہ مسائل حل ہونے میں نہ صرف مدد مل سکے بلکہ وہ خوشحال اور بہتر زندگی کی جانب لوٹ سکیں جہاں انہیں تمام بنیادی سہولیات میسر ہوں۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے کے مسائل خاص کر عوام کے دیرینہ مطالبات اور خطے کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرے گی تاکہ صوبے میں ترقی اور خوشحالی ممکن ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 20

شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد ٹریفک مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوگا!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو کہ بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل صوبہ ہے میں ٹریفک کا گھمبیر مسئلہ ایک عرصے سے درپیش ہے جسے گو کہ اب موجودہ حکومت حل کرنے کے لیے کوششیں کررہی ہے ان میں سڑکوں کو دورویہ کرنا، اوور ہیڈ برج اور دیگر منصوبوں پر کام ہورہا ہے۔ان میں سے کچھ کام مکمل ہوا ہے اور کچھ اب بھی نامکمل ہے۔

گذشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تمام شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد ٹریفک کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوگا۔کوئٹہ شہر میں شاہراہوں کو دورویہ کرنے سے ٹریفک کا مسئلہ کافی حد تک حل ہونے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔مختلف شاہراہیں جو عوام زیادہ استعمال کرتے ہیں کو دورویہ کردیا اور ساتھ ہی ایسی سڑکیں بھی تعمیر کی گئی ہیں جن کی عوام کو امید بھی نہیں تھی کہ ان پر ٹریفک رواں دواں ہوگی۔صوبائی حکومت عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر قسم کی کوششوں کو بروئے کار لارہی ہے کیونکہ عوام ہمارا اصل سرمایہ ہے۔جب تک عوام خوش نہ ہو ہم ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتے۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو ماضی میں بہت کم آبادی کے لیے بنایا گیا لیکن بعد میں آبادی بڑھنے سے دیگر مسائل کے ساتھ ٹریفک اور پانی کا مسئلہ گھمبیر ہوگیا۔صوبائی حکومت نے ان دونوں پروجیکٹس پر کام کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر آغاز کردیا ہے اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت نے مختلف ڈیمز اور پانی فراہم کرنے کے لیے ایسے پروجیکٹ پر غور شروع کیا ہے تاکہ آنے والے وقت میں پانی کا مسئلہ بھی حل ہوسکے۔عوام مایوس نہ ہوں موجودہ حکومت عوام کی مکمل ترجمانی اور رہنمائی کررہی ہے کیونکہ عوام ہمارے لیے اصل طاقت کا سرچشمہ ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ کا مذکورہ بیان اور اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کا جو ذکر کیا ہے وہ بلاشبہ اس وقت ضرور اچھے ثابت ہوسکتے ہیں جب ان پر عمل درآمد کیا جائے جو کہ بدقسمتی سے نہیں ہوتا اس کا فقدان ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت اقتدار میں آنے کے بعد اس سلسلے میں منصوبوں پر کام کررہی ہے۔اس میں متعدد منصوبے مکمل ہوئے ہیں جبکہ کچھ پر کام ہورہا ہے لیکن ان منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ ایسے منصوبے اکثر تاخیر کا شکار رہتے ہیں جن سے عوام کو فائدہ پہنچنے کی بجائے ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس طرح ٹریفک کے بہاؤ میں تجاوزات کا خاتمہ بھی کرنا ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 SEP 2026 Page No. 21

Schooling crisis

For decades, Balochistan's public education sector has languished in a state of quiet crisis, marked by crumbling infrastructure and a staggering number of out-of-school children. However, a glimmer of hope has emerged with the current provincial government's vocalized commitment to overhaul this failing system. The administration's stated intent to prioritize the enrolment of every out-of-school child and systematically upgrade school facilities is a highly commendable step forward. Yet, in public policy, intent is merely the starting line; the true measure of success lies in relentless, daily execution. To transform this vision into reality, the government must move swiftly from political rhetoric to concrete action.

The scale of the challenge cannot be overstated. Bringing hundreds of thousands of marginalized children into classrooms requires more than just launching high-profile enrolment campaigns. It demands a deep understanding of the socio-economic barriers that keep these children away including poverty, child labor, and cultural anxieties. Simultaneously, enrolling children is futile if the schools they enter lack fundamental necessities. Across the province, countless institutions operate without clean drinking water, functional toilets, boundary walls, or electricity. A school cannot foster learning if it fails to guarantee basic human dignity and physical safety. If the government is serious about keeping newly enrolled children in class, it must first ensure every school is equipped with these essential amenities.

Furthermore, improving the province's struggling education system requires addressing the acute shortage of qualified teachers and curbing chronic teacher absenteeism. Merely building boundary walls will not suffice if classrooms remain completely empty of educators. The provincial government must implement strict accountability mechanisms, invest in modern teacher training, and reform the outdated curriculum to make learning relevant. Budgetary allocations for education must be increased and utilized with absolute efficiency and zero tolerance for corruption.

The road ahead is long, but the current administration possesses a unique window of opportunity to leave a lasting legacy. Hopefully, the present provincial government will fully materialize its commitments rather than letting them dissolve into empty promises. The children of this province have waited long enough for their fundamental right to a quality, free education. By demonstrating unwavering political will, mobilizing local communities, and ensuring sustained financial funding, the government can finally turn the tide..It is time to rebuild our schools, welcome our children back to the classroom, and secure a brighter, more prosperous future for generations to come.

CamScanner